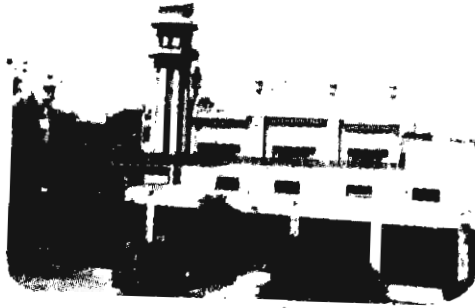


احوال کوائف دارالعلوم

از جناب شفیع فاروقی صاحب



۱۱ دسمبر ۱۹۸۷ء جناب حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے صاحبزادہ مولانا انوار الحق صاحب مدرس دارالعلوم حقانیہ سفر حج و زیارت سے واپس ہوئے۔ ریلوے اسٹیشن پر اساتذہ و طلبہ دارالعلوم اور شہریوں نے بہت بڑی تعداد میں غیر مقدم کیا حضرت شیخ الحدیث مدظلہ بھی تشریف لائے تھے۔ آپ نے تمام لوگوں کا شکریہ ادا کیا اور دعا فرمائی مولانا سمیع الحق صاحب اور احقر استقبال کے لئے راولپنڈی گئے تھے۔

۱۲ دسمبر ۱۹۸۷ء جناب مدیر الحق مولانا سمیع الحق صاحب کیساتھ ہم لوگ اسیر ماٹا حضرت مولانا عزیز گل صاحب کی زیارت و عیادت کیلئے ان کے گاؤں سیرٹل سخاکوٹ گئے حضرت نے باصرار دوپہر کا کھانا کھلایا۔ اور دوڑھائی گھنٹہ تک مجلس ربی واپسی میں آپ جناب خان عبدالولی خان کو خوش آمدید کہنے ان کے گاؤں ولی باغ گئے جو حال ہی میں طویل قید و بند سے رہا ہو کر گھر پہنچے ہیں محترم ولی خان حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے حالات معلوم کرتے رہے اور بہت جلد ان کی ملاقات کیلئے اکوڑہ آنے کا طزم ظاہر کیا۔ انھوں نے کہا کہ حضرت کی دعاؤں کا نتیجہ ہے کہ آج ملک ایک بہت بڑی لعنت سے نجات پا چکا۔

۱۶ دسمبر ۱۹۸۷ء جناب خان غلام فاروق خان سابق ایم این اے و وفاقی وزیر و گورنر مشرقی پاکستان دارالعلوم تشریف لائے حضرت شیخ الحدیث کی عیادت کی آپ عموماً تشریف لاتے رہتے ہیں۔

۱۷ دسمبر ۱۹۸۷ء حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے ابتدائی زمانہ طالب علمی کے ایک رفیق شیخ شرف الدین کا انتقال ہوا مولانا سمیع الحق صاحب نے جہانگیرہ میں ان کا نماز جنازہ پڑھایا اور تدفین کے بعد تقریر کی حضرت شیخ الحدیث صاحب نے اپنی طالب علمی کا آغاز ان کے گاؤں اکھوڑی کیمبلپور سے فرمایا تھا شیخ صاحب مرحوم بھی ساتھ تھے اور ان کے گھر قیام تھا۔

۱۸ دسمبر ۱۹۸۷ء تحریک استقلال کے سربراہ ریٹائرڈ ایئر مارشل اصغر خان صاحب اپنے سفر مرحوم کے دوران اچانک حضرت شیخ الحدیث کی عیادت اور ملاقات کے لئے تشریف لائے مولانا سمیع الحق نے آپ کو دارالعلوم کے تمام شعبوں عمارات درسگاہوں اور دفتر الحق سے کامنانہ کرایا قومی اتحاد سے علمدگی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے مولانا سمیع الحق صاحب نے ان سے کہا کہ یہ دارالعلوم کے طالب علم اور علماء آپ سے ناراض ہیں آپ نے ان کے جہاد کو مضبوط نہیں چھوڑا اور علمدگی اختیار کی آپ نے